41422-Muhammad Ramzan-075

14/9/25

س: اسلام سے کیا مراد ہے اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

اسلام کے لغوی معانی:

عربی زبان میں اسلام کے معانی ہیں جھک جانا، اطاعت قبول کر دینا یا اپنے آپ کو سپرد کر دینا۔ لیکن قرآن مجید میں لفظ "الاسلام" استعمال ہوا ہے جس کے مطابق اسلام کے معنی ایک پیرائے میں چلے جاتے ہیں۔ یعنی اسلام کے معانی ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے جھک جانا، سر تسلیم خم کر دینا ہے۔

اسلام کے اصطلاحی معانی:

اصطلاح میں اسلام سے مراد اللہ تبارک وتعالیٰ کو یکتا واحد مانتے ہوئے اس کے سامنے جھک جانا، اپنے آپ کو اس کا خلیفہ اور غلام سمجھے اللہ تعالیٰ کی حاکمیت میں اطاعت قبول کرنا اور اپنے تمام معاملات اس کے سپرد کر دینا کے ہیں۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

۱ توحید اسلام کا منفرد نظریہ:

توحید اسلام کا پہلا اور منفرد نظریہ ہے ہمیں ان دیکھے مالک کل جہان، اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہر جگہ موجود ہونے اور یکتا ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

اس اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا
ہے کہ یہ پہلے کلمہ کا اول حصہ ہے۔ اس کے
کے ساتھ ساتھ یہ اتنا اہم ہے کہ سورۃ اخلاص
مکمل اسی کی دلالت میں نازل ہوئی ہے۔ مزید برآں
یہ تمام عقائد اسلام کی جڑ ہے اسلام کے تمام اعتقادات
اور رسومات بھی اس سے منسوب ہیں ہم معاشرتی
زندگی میں اس کے وزن کا اندازہ یوں بھی لگا سکتے ہیں
کہ جب بھی مسلمانوں کے گھر میں کوئی بچہ پیدا
ہوتا ہے تو اس کے کانوں میں پہلا پیغام توحید کا
ڈالا جاتا ہے۔ یہ فطری طور دیکھا گیا ہے کہ جب بچے کے
کان میں یہ پیغام توحید ڈالا جاتا ہے تو وہ راحت سکون
میں آجاتا ہے۔

علامہ شبلی نعمانی جو کہ انتہائی اعلیٰ درجے
کے علما سمجھے جاتے ہیں اپنی کتاب "سیرت النبی"
میں لکھتے ہیں:

"توحید اسلام کا پہلا چیپٹر ہے۔"

مزید یہ کہ ایک دفعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جب اصحابہ کے ساتھ علمی نشست میں تھے
تو آپ نے فرمایا:

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس
کا داخلی دروازہ توحید ہے۔"

جدید سائنسی دور میں بھی سائنسدان
اور محققین اس بات سے حیران ہیں کہ
اللہ تعالیٰ کی بنائی ہر چیز اس کے یکتا ہونے
کی دلیل دیتی ہے حالیہ دہائی میں ایک سائنسدان

جب انسانی جسم کی ساخت کا مطالعہ کر رہا تھا تو
اس نے "پلے سینا" کی ساخت سے متاثر ہو کر
توحید کا اقرار کیا اور اسلام کو اپنا دین حق منتخب کیا۔
لہٰذا توحید اسلام کا ایسا رکن ہے جس کی گواہی
قدیم دور سے جدید دور میں بڑھتی جا رہی
ہے یہ اس کے منفرد ہونے کی عکاسی کرتی ہے۔

۹ اسلام اور عقیدہِ رسالت میں ختم نبوت:

اسلام کا دوسرا منفرد نظریہ رسالت مآبؐ کو آخری نبی مانتا ہے۔ یہ اسلام کا اس قدر لازمی جزو ہے کہ اسے پہلے کلمے کے دوسرے حصے میں شامل کیا گیا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں سورت احزاب میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

"(مسلمانو!) محمدؐ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں اور اللہ ہر بات خوب جاننے والا ہے۔"

انسانی زندگی کے ہر اک پہلو میں آپؐ کی زندگی تمام انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ انسانی حقوق جن کی بنیاد 1500 سو سال پہلے آپؐ نے رکھی تھی دنیا آج بھی ان تکمیل کے لیے آپؐ کی تعلیمات کی حاجت مند ہے۔ یہ معاملات ازدواجی زندگی سے لے انٹرنیشنل لیول تک کے مسائل اور ان کے حل کرنے طریقے صرف اور صرف تعلیمات النبیؐ کا ثمر ہے۔

CamScanner

اسلام اور آخرت کا نظام:

اسلام ہمیں نہ صرف اس دنیائے فانی میں زندگی بسر کرنے کے گُر سکھاتا ہے بلکہ ہمیں اس چیز سے باور کرواتا ہے کہ اس دنیا کا نظام ایک دن ختم ہو جائے گا ہم سب اللہ کے حضور پیش ہوں گے جہاں پر احتساب ہو گا۔ جدید دور میں سائنسدان لاتعداد دفعہ اس بات کی پیشن گوئی کر رہے ہیں کہ زمین سیارہ پر زندگی کا وجود فانی ہے۔ کوئی بھی ناگہانی آفت زمین کو اس کے آخری انجام کا ذریعہ بنا سکتی ہے۔ لیکن یہ اسلام کی خوبصورتی ہے کہ ہمیں اس آخرت کا ادراک 1500 سال پہلے کروایا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں سورت المومنون میں ارشاد فرماتا ہے۔ آیت نمبر 74:

"جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ لوگ سیدھے رستے سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں"

(المومنون: 74)

اسلام اور اسلامی معاشرے کا معاشی نظام:

یہ اسلام کی خوبصورتی ہے کہ یہ معاشرے کے تمام طبقات کو ملا کر ساتھ چلتا ہے اس سلسلے میں اسلام نے منفرد زکوٰۃ کا نظام متعارف کروایا اور اس پر اتنا زور دیا کہ جو لوگ زکوٰۃ ادا نہ کریں ان کے خلاف جہاد کیا جائے اور اس کی کامیابی کا درجہ اگر دیکھنا ہو تو ہمیں 1400 پہلے حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ اور دیگر اصحابہ کے ادوار کا مشاہدہ کرنا چاہیے کہا جاتا ہے کہ یہ وہ دور تھا جب اسلامی ریاست میں زکوٰۃ لینے والا کوئی نہیں بچا تھا۔

۹ اسلام اور صیام کے احکامات کی حکمتِ عملی:

اسلام ہمیں روزے رکھنے کا نظریہ بھی پیش کرتا ہے سائنسی تحقیقات کے مطابق انسانی جسم کا ایک حصہ روزہ رکھنا انسانی جسم پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ مزید یہ کہ انسانی جسم میں بیماریوں سے لڑنے کی قوت بڑھ جاتی ہے یہاں پر یہ نقطہ زیرِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے کہ روزہ ہمیں اپنی خواہشات پر کنٹرول سکھاتا ہے۔ اور ان خوبیوں کو اجاگر کرتا ہے جیسے انسان اپنا کر اشرافِ مخلوق کے درجے پر فائض ہوتا ہے۔ قرآنِ مجید ارشاد ہے

" اے ایمان والوں تم پر روزے کر دیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلی امتوں پر فرض تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو"

۹ انسانی عظمت کا تحفظ:

اگر عرب کے جہالت پر مبنی اس دور کی طرف نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ لوگ انسانوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے اور انسانی حقوق کی پامالی کی جاتی تھی یہ اسلام کا ظہور ہے کہ آج تک ریاست اسلامیہ انسانی عظمت کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے سورۃ البقرہ میں ارشادِ ربانی ہے

" انسان اللہ تعالیٰ کا زمین پر خلیفہ بنا کر بھیجا گیا"

یعنی اللہ تعالیٰ انسان کی عظمت کا خیال

CamScanner

کرتے ہوئے اسے اپنا خلیفہ (نائب، وارث، پیروکار) بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"بے شک ہم نے اولادِ آدم کو نوازا ہے"۔

یہاں پر نقطہ قابلِ غور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بلا تفریق بات کی ہے یعنی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں عورتوں، مردوں یا ٹرانسجینڈرز کو بھی نوازا ہے

مکمل ضابطہ حیات :

اسلام کی یہ انفرادیت ہے کہ یہ ہر قسم کی کلاس کے لوگوں کو مخاطب کرتا ہے اور ان کے مسائل کو حل کرتا ہے یہ اس کا ضابطہ بتاتا ہے۔ مثال کے طور ازدواجی زندگی سے لے انفرادی سطح اسلام ہمیں مکمل راہ دکھاتا ہے۔ اسلام ہمیں معاشی، سماجی، معاشرتی اور بڑی سطح پر ممالک کے administrative system اور سیاسی نظام کو مرتب کرنے کا مکمل نظام فراہم کرتا ہے۔

اسلام اور حصولِ علم کی دعوت :

اسلام بلاتفریق ہمیں علم حاصل کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ آپؐ نے ایک جگہ فرمایا "علم حاصل کرنا ہر فرد و عورت پر فرض ہے"۔

... فرمایا:

"علم حاصل کرو خواہ اس کے لیے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔"

اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام ہمیں 1500 سال پہلے بھی انٹرنیشنل سطح پر علم حاصل کرنے کی دعوت دے رہا ہے۔

اسلام اور انسانیت:

اسلام ہمیں باہمی وجود کے اسباق مہیا کرتا ہے اور ہمیں مثبت رہنے کی دعوت دیتا ہے یہ انسانی حقوق کی پاسداری پر مجبور کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دعوت دیتا ہے کہ ہم مخلوقِ خدا کے ساتھ بھی روا سلوک برقرار رکھیں۔ حدیثِ قدسی ہے۔

"اللہ تبارک و تعالیٰ ایسے اشخاص سے ناراض ہوتا ہے جو بیمار کی عیادت نہیں کرتے"

ڈاکٹر وصی اللہ اپنی کتاب "key Feature of Islam" میں لکھتے ہیں کہ اسلام کی سب سے بڑی خوبی صدقہ جاریہ یعنی رفاہِ عامہ کے کام ہیں۔

اسلام اور نسلی تعصب کا خاتمہ:

اسلام انسانیت کو یکساں انسانی حقوق

کی تعلیم دیتے ہوئے ذات پات کے خاتمے
پر زور دیتا ہے۔ اسلام میں ذات پات، نسل
کی بنیاد پر کوئی تسلیم نہیں بلکہ تقویٰ کو ترجیح
دیتا ہے
آپ ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد
فرمایا ہے
"کسی کالے کو گورے پر اور گورے
کو کالے پر، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی
پر کوئی فضیلت حاصل نہیں بلکہ فضیلت کا واحد معیار
تقویٰ ہے"

۹ اسلام اور ماحولیاتی تحفظ:

اسلام میں ماحول کا خیال رکھنا فرض
عین ہے۔ ماحول انسان کی عظمت کی دلیل
ہے۔ آج کے دور میں مغربی ممالک کے
اچھے انتظام ہونے کے باعث لوگ ان ممالک
کی طرف رخ کرنے پر مجبور ہیں۔ اسلام نے 1500 سال
پہلے فرمایا گیا ہے

"سر سبز درخت لگانا مکمل صدقہ ہے"
اور فرمایا:
"اگر آپ حالت جنگ میں بھی ہیں تو درخت
کاٹنے پر ممانعت فرمائی ہے"

مندرجہ بالا اہم نقاط چند اوصاف
اسلام میں منفرد ہیں کہ اسلام انسانی زندگی
کے ہر پہلو کے لیے بہترین نظریہ حیات ہے

CamScanner